سوال

لب وا(131) ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان کی ہوا خارج ہو تو کیا اس سے استنجا کرنا واجب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سے ہوا خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

((لَا يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْيَجِدَ رِيحًا)) (صحیح البخاري، الوضوء باب لا یتوضا من الشک حتی یتیقن، ح : ۱۳۷ و صحیح مسلم، الحیض، باب الدلیل علی ان من تیقن الطهارة ثم شک فی الحدث فله ان یصلی بطهارته تلک، ح : ۳۶۱)

ت تک نماز نہ چھوڑے جب تک کہ آواز نہ سن لے یا بدبو نہ محسوس کر لے۔‘‘

ا دپر استنجا یعنی شرم گاہ کو دھونا واجب نہیں ہے کیونکہ اس صورت میں کوئی ایسی چیز خارج نہیں ہوتی، جسے دھونا لازم ہو، البتہ ہوا خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جائے گا، لہٰذا انسان کے لیے وضو کرنا ہی کافی ہوگا یعنی کلی اور ناک صاف کرتے ہوئے منہ اور کہنیوں تک دونوں ہاتھوں کو دھولے، سر اور کانوں کا مسحَ

میں یہاں ایک مسئلے کی طرف توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں جو بہت سے لوگوں کو معلوم نہیں اور وہ یہ کہ بعض لوگوں کی عادت ہے کہ جب نماز کے وقت سے پہلے بول و براز کر کے استنجا کر لیتے ہیں اس کے بعد پھر وہ جب نماز کے وقت وضو کرتے ہیں تو وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اس وقت دوبارہ استنجا یعنی شرم گاہ کو دھ

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام]

عقائد کے مسائل : صفحہ 197

[محدث فتویٰ]